



## سوال

معوذتین کا نبی اکرم ﷺ پر تاثر سحر

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

معوذتین کے حوالے سے نبی کریم پر تاثر سحر کی کیا حقیقت ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

محدثین اور ائمہ کرام نے رسول اکرم ﷺ پر جادو کے اثر انداز ہونے کی تصدیق کی ہے اور اپنی کتب میں کثیر التعداد سندوں کے ساتھ جادو والی ان روایتوں کو بیان کیا ہے۔ علامہ ابن تیمیہ کے بقول اس حدیث کا انکار سب سے پہلے معتزلہ نے کیا ہے (تاویل مختلف الحدیث ص ۱۰۲) شارح بخاری حافظ ابن حجر عسقلانی نے علامہ مازری کا قول نقل کیا ہے بعض لوگوں نے اس حدیث کا انکار کیا ہے (فتح الباری ص ۲۲۶ ج)

صحیح بخاری کی حدیث سے ثابت ہے کہ بید بن اعصم یہودی نے رسول اللہ ﷺ پر جادو کیا اور اس کا کچھ اثر بھی آپ پر ہو گیا، سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ آپ سمجھتے تھے کہ عورتوں کے پاس آئے ہیں لیکن آئے نہیں ہوتے تھے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو شفاء عطا فرمادی۔ (صحیح بخاری: 5765) حافظ ابن حجر فرماتے ہیں کہ وہ جادو بزدوان میں پھینکا گیا تھا، اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعے اس کی خبر دے دی۔ چنانچہ اسے نکالا گیا اور اس میں گیارہ گرہیں لگی ہوئی تھیں۔ سیدنا جبریل معوذتین لے کر آئے، وہ معوذتین کی ایک ایک آیت پڑھتے جاتے تھے اور اس کی ایک ایک گرہ کھلتی جاتی تھی۔ (فتح الباری: 10/230)

آپ پر ہونے والا یہ جادو دنیوی معاملات کی حد تک تو تھا لیکن شریعت اور رسالت پر اس کا کوئی اثر نہیں تھا۔ امام ابن قیم فرماتے ہیں:

السر الذی أصابہ صلی اللہ علیہ وسلم کان مرضاً من الأمراض مارضاً شفاء اللہ منہ، ولا نقض فی ذلک ولا یجب لوجوب ما یقان المرض یجوز علی الایمان. (زاد المعاد: 4/124)

نبی کریم پر ہونے والا جادو لاحق ہونے والے مختلف امراض کی مانند ایک مرض تھا، جس سے اللہ نے ان کو شفا دے دی۔ اس سے کوئی عیب یا نقص پیدا نہیں ہوتا ہے، اور انبیاء کرام بیمار ہوتے دیکھتے ہیں۔

اگرچہ بعض منکرین حدیث نے اپنی عقل کو معیار بناتے ہوئے عصمت نبوی کے ہانے سے اس حدیث کا انکار کیا ہے، لیکن ان کے اس دعوے کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ یہ روایات بخاری مسلم سمیت متعدد کتب احادیث صحیحہ کے ساتھ موجود ہیں۔ جن کا انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔



هدا ما عندي والهدا علم بالصواب

فتوی کیٹی

محدث فتوی